醫院管理局
HOSPITAL AUTHORITY

طبی واجبات کی چھوٹ (اہل افراد کے لیے)

تعارف

حکومت کا ہمیشہ یہ بنیادی فلسفہ رہا ہے کہ وسائل کی کمی کے باعث کسی کو بھی مناسب طبی امداد سے انکار نہیں کیا جائے گا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ اپریل 2003 میں فیس میں ردوبدل کے بعد اس اصول کو برقرار رکھا جائے گا، (HA) Hospital Authority ضرورت مند مریضوں کو مدد فراہم کرنے کے لیے میڈیکل فیس میں چھوٹ کا طریقہ کار نافذ کیا ہے۔

ٹارگٹ گروپ

کمپری ہینسو سوشل سیکورٹی اسسٹنس (CSSA) کے وصول کنندگان، ریزیڈینشل کیئر سروس واؤچر برائے ایلڈرلی[1] کے لیول 0 واؤچر ہولڈرز اور سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ (SWD) کے تحت نسبتاً زائد اولڈ ایج لِونگ الاؤنس (OALA) کے وصول کنندگان جن کی عمریں 75 یا زائد ہوں (بشمول وصول کنندگان زیر تحت گوانگڈونگ سکیم اور فیوجان سکیم)[2] کو، شناختی ثبوت اور ہر مرتبہ مشاورت کے لیے اندراج کروا کر چھوٹ کی اہلیتی کیفیت کے اپنے کلیم کے پیش کیے جانے پر ادائیگی سے چھوٹ دے دی جائے گی اور ان کے چھوٹ کی کیفیت کی آن لائن اہلیتی پڑتال کے ذریعے تصدیق کی جا سکے گی۔

سماجی تحفظ کی سکیموں کے مذکورہ بالا وصول کنندگان کے علاوہ، کمیونٹی کے تین خطرے کے شکار گروہوں، یعنی کم آمدنی والے گروپ، دائمی بیمار مریضوں اور ضعیف العمر مریضوں کی مدد کے لیے جن کی آمدنی یا اثاثے کم ہیں، میڈیکل فیس چھوٹ کا طریقہ کار انہیں غیر ضروری مالیاتی بوجھ سے موثر تحفظ فراہم کرنے کے لیے موجود ہے۔ جب 2003 میں چھوٹ کے طریقہ کار کو فروغ دیا گیا تو مندرجہ ذیل رہنما اصولوں کو مدنظر رکھا گیا: (1) پبلک فنڈز کو خطرے سے دوچار گروپوں اور ان سروسز کے لیے منتقل کیا جانا چاہیے جو نمایاں مالیاتی خطرات کا شکار ہوں؛ (2) پبلک میڈیکل فیس کی ادائیگی سے چھوٹ کے لیے مریض کی اہلیت کا جائزہ لینے کے لیے معروضی اور شفاف معیارات کا ایک سیٹ ہونا چاہیے۔ فی الوقت، مالیاتی اور غیر مالیاتی دونوں عوامل پر غور کیا جانا چاہیے؛ اور (3) بہتر طریقہ کار کو خدمات تک رسائی کو آسان بنانا چاہیے، جب کہ اس دوران موجودہ طریقہ کار کی کم انتظامی اور آپریٹنگ لاگت کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔

جو مریض پبلک سیکٹر میں طبی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے وہ پبلک ہسپتالوں اور کلینکس کے میڈیکل سوشل سروسز یونٹس یا انٹیگریٹڈ فیملی سروس سینٹرز اور SWD (SWD کے IFSCs / FCPSUs) کے فیملی اینڈ چائلڈ پروٹیکٹو سروسز یونٹس میں میڈیکل فیس چھوٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ (MSWs / SWs) SWD کے IFSCs / FCPSUs کے میڈیکل سوشل ورکرز یا سوشل ورکرز درخواست دہندگان کے گھرانے کی بنیاد پر مالیاتی، سماجی اور طبی حالت پیش نظر رکھتے ہوئے درخواست کا جائزہ لیں گے۔

[1] مارچ 2017 سے لاگو ہونے کے ساتھ، ریزیڈینشل کیئر سروس واؤچر برائے ایلڈرلی سے متعلقہ پائلٹ سکیم کے لیول 0 واؤچر ہولڈرز کو پبلک میڈیکل فیس کی ادائیگی سے بھی چھوٹ دی گئی ہے۔

[2] 15 جولائی 2017 سے، پبلک میڈیکل فیس کے لیے میڈیکل فیس کی چھوٹ میں توسیع کی گئی ہے تاکہ اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے OALA وصول کنندگان کا احاطہ کیا جاسکے اور 1 جون 2018 سے، میڈیکل فیس معاف کرنے کا انتظام 75 یا اس سے زیادہ عمر کے نسبتاً زائد OALA وصول کنندگان پر بھی لاگو ہے، اور اسے 1 جون 2021 سے گوانگڈونگ سکیم اور فوجیان سکیم کے تحت ان نسبتاً زائد OALA وصول کنندگان پر بھی لاگو کر دیا گیا ہے۔

مالیاتی سوچ بچار

وہ مریض جو مندرجہ ذیل دونوں مالیاتی معیارات میں سے دونوں پر پورا اترتے ہیں وہ بہتر طور پر وضع کردہ طریقہ کار کے تحت میڈیکل فیس چھوٹ کے لیے درخواست دینے کے اہل ہیں (جو مریض ان معیارات پر پورا نہیں اترتے ہیں وہ MSWs/SWs کے حوالے سے غور کے لیے دیگر غیر مالیاتی عوامل فراہم کر سکتے ہیں):

(a) مریض کی ماہانہ گھریلو[3] آمدن اوسط ماہانہ گھریلو گھرانہ جاتی آمدن (MMDHI) کے 75٪ سے تجاوز نہ کرتی ہو جو مریض کے گھرانہ جاتی حجم پر لاگو ہوتی ہے، اور

(b) مریض کے گھرانہ جاتی[3] اثاثے کی قیمت ان کے گھرانہ جاتی حجم پر لاگو شدہ کی ایک مخصوص حد کے اندر ہو۔ واضح رہے کہ مریض کے گھر والوں کے ہمراہ رہائش پذیر پہلا فلیٹ (خود ملکیتی ہو یا کرائے پر) کو اس اثاثہ کی حد میں شمار نہیں کیا جائے گا، اور ضعیف العمر ممبران والے گھرانے ان کے مقابلے میں زائد اثاثہ کی حد سے لطف اندوز ہوں گے (اس حقیقت کے پیش نظر کہ زیادہ تر ضعیف العمر شہری اب کوئی آمدن نہیں کما پائیں گے اور انہیں ذاتی بچتوں پر انحصار کرنا پڑے گا)۔

[3] گھرانے میں مریض اور اس مرد/خاتون کے خاندان کے بنیادی افراد شامل ہوتے ہیں جو کہ ایک ہی چھت کے نیچے رہتے ہیں، یعنی مریض کے والدین، بچے، شریک حیات اور انحصار کرنے والے بہن بھائی جن کی عمر 18 سال سے کم ہو، 25-18 سال کے درمیان ہو اگر وہ کُل وقتی تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا معذور بالغ بہن بھائی ہوں (یعنی کہ جو سوشل سیکورٹی الاؤنس سکیم کے تحت معذوری الاؤنس یا 100٪ معذوری پر معیاری ریٹس پا رہے ہوں یا جن کو CSSA سکیم کے تحت مسلسل توجہ کی ضرورت رہتی ہو)۔

اوسط ماہانہ گھریلو گھرانہ جاتی آمدن (MMDHI) (ہانگ کانگ ڈالر)			
گھرانے کا حجم	**اوسط ماہانہ گھریلو گھرانہ جاتی آمدن**	**MMDHI کا 75%**	**MMDHI کا 50%**
1	$11,400	$8,550	$5,700
2	$21,300	$15,975	$10,650
3	$35,200	$26,400	$17,600
4	$49,000	$36,750	$24,500
5	$62,600	$46,950	$31,300
6 or above	$68,500	$51,375	$34,250
ذریعہ: عمومی گھرانہ جاتی سروے، مردم شماری اور شماریات ڈپارٹمنٹ، HKSAR گورنمنٹ (اوپر دیے گئے اعداد و شمار سہ ماہی جائزے سے مشروط ہیں اور انہیں 12/2023 کو اپ ڈیٹ کیا گیا تھا)			

اثاثہ جاتی حد برائے چھوٹ بابت طبی واجبات (ہانگ کانگ ڈالر)			
گھرانے کا حجم	**اثاثہ جاتی حد (جہاں کوئی عمر رسیدہ رکن نہ ہو)**	**اثاثہ جاتی حد (جہاں 1 عمر رسیدہ رکن ہو)**	**اثاثہ جاتی حد (جہاں 2 عمر رسیدہ رکن ہو)**
1	$41,500	$209,500	-
2	$85,000	$253,000	$421,000
3	$127,500	$295,500	$463,500
4	$170,000	$338,000	$506,000
5	$212,500	$380,500	$548,500
نوٹ: ہر عمر رسیدہ رکن کے لیے اثاثہ جاتی حد کو $168,000 تک بڑھا دیا گیا ہے (یعنی کہ عمر = یا65<) جو کہ مریض کے خاندان میں ہو۔			

وہ مریض جن کی ماہانہ گھریلو آمدنی اپنے گھرانے کے حجم کے مطابق لاگو شدہ MMDHI کے 50% سے زیادہ نہیں ہوتی ہے اور جو اثاثہ جاتی حد کے ٹیسٹ میں کامیاب ہو جاتے ہیں ان کے لیے پبلک ہسپتالوں/کلینکس میں میڈیکل فیس کی مکمل چھوٹ پر غور کیا جائے گا۔

ایک وسائل ٹیسٹ کیلکولیٹر (صرف چینی اور انگریزی میں) HA کی ویب سائٹ کے میڈیکل فیس کی چھوٹ کے پیج پر مریض / درخواست گزار کے لیے موجود ہے کہ وہ مرد/خاتون اپنی گھرانہ جاتی مالیاتی اہلیت کا ابتدائی تخمینہ لگائے؛ تاہم، خود تخمینہی نتیجہ صرف حوالہ کے لیے ہے۔ میڈیکل فیس چھوٹ کے اہل ہونے کے لیے، مریض / درخواست گزار کو ایک باضابطہ درخواست جمع کرنا ہوتی ہے اور مندرجہ بالا تمام اہلیت کے معیارات کو پورا کرنا پڑتا ہے جس میں MSWs / SWs کے ذریعے کیے گئے مالیاتی جائزے سے گزرنا بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ، درخواست گزار اپنی اہلیت کی باقاعدگی سے پڑتال کے لیے وسائل ٹیسٹ کیلکولیٹر کا استعمال کر سکتے ہیں۔

<u>غیر مالیاتی سوچ بچار</u>

<u>گھریلو آمدنی اور اثاثے کے مالیاتی عوامل کے علاوہ، MSWs/SWs مندرجہ ذیل غیر مالیاتی عوامل پر بھی سوچ بچار کریں گے:</u>

(a) مریض کی طبی حالت جیسا کہ مختلف پبلک طبی خدمات کے استعمال کی تعداد، اور بیماری کی شدت سے اس کا تعین کیا جاتا ہے؛

(b) آیا مریض معذور ہے، واحد والدین ہے جس پر بچوں کا انحصار ہے، یا دیگر خطرے کا شکار گروہوں سے اس کا تعلق ہے؛

(c) آیا میڈیکل فیس میں چھوٹ مریض کے خاندان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ترغیب اور مدد فراہم کر سکتی ہے؛

(d) آیا کسی مریض کا کوئی خاص خرچ ہے جس کے باعث پبلک ہسپتالوں/کلینکس میں اس مرد/خاتون کی میڈیکل فیس کی ادائیگی مشکل ہو رہی ہے؛ یا

(e) دیگر قابل جواز سماجی عوامل

MSWs/SWs مذکورہ بالا عوامل پر غور کریں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ضعیف العمر یا دائمی مریض جو بار بار پبلک طبی خدمات استعمال کرتے ہیں وہ ضرورت پڑنے پر میڈیکل فیس چھوٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ

فہرست مکمل نہیں ہے اور کیس کے حساب سے، MSWs/SWs اپنا صوابدیدی اختیار استعمال کرے گی، جہاں مناسب ہو، جب کسی کو خصوصی مشکلات (چاہے وہ مرد/خاتون مالیاتی معیار پر پورا اترنے میں ناکام ہو) اور چھوٹ دے گی۔ چھوٹ کے طریقہ کار اور ہدایات کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا تاکہ ضرورت مند مریضوں کو مناسب طبی دیکھ بھال فراہم کی جا سکے۔

چھوٹ کی موثرالعمل مدت

تخمینہ کے بعد MSWs/SWs کی طرف سے دی گئی میڈیکل فیس کی چھوٹ یا تو ایک مرتبہ کے لیے ہو گی یا ایک مدت کے لیے درست ہو گی۔ MSWs/SWs کو صوابدیدی اختیار حاصل ہے کہ وہ مریض کی اصل ضروریات اور حالات کی بنیاد پر صحیح مدت کا فیصلہ کرے (سب سے طویل مدت بارہ ماہ ہے)۔ مریضوں کی سہولت کے لیے، MSWs/SWs ایک دائمی بیمار مریض کو پیشگی طور پر میڈیکل فیس میں چھوٹ دے سکتا ہے جسے اکثر سپیشلسٹ آؤٹ پیشنٹ (SOP) سروس کی ضرورت پڑتی ہو، جس کی چھوٹ SOP سروس کے لیے ایک مقررہ مدت کے لیے موثر العمل ہو گی جس کی اس مرد/خاتون کو ضرورت ہو۔ نظام کو زیادہ صارف دوست بنانے کے لیے، MSWs/ SWs کی طرف سے جاری کردہ چھوٹ نہ صرف اس ادارے پر لاگو ہوتی ہے جس میں وہ مرد/خاتون داخل ہو، جائے یا چھوٹ حاصل کرے، بلکہ دیگر پبلک اداروں (یعنی HA یا پھر Department of Health) پر بھی لاگو ہے جو کہ ایک جیسی سروس مہیا کرتے ہیں، بشمول مریضوں کی سروس، بیرونی مریضوں کی سروسز اور کمیونٹی سروسز وغیرہ۔

فیس چھوٹ کے لیے درخواست

جن مریضوں کو طبی اخراجات ادا کرنے میں مالیاتی مشکلات درپیش ہوں، وہ میڈیکل فیس میں چھوٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست دہندگان متعلقہ دستاویزات اصل صورت میں اور نقل ہمراہ لائیں اور تخمینہ کے لیے دفتری اوقات میں MSWs/SWs سے رجوع کریں:

(a) ایک ہی چھت کے نیچے رہنے والے مریض / درخواست گزار / خاندان کے تمام افراد کی شناختی دستاویزات جن کو مالیاتی تخمینہ میں شامل کیا گیا ہے

- ہانگ کانگ شناختی کارڈ / پاسپورٹ / سفری دستاویز یا دیگر شناختی دستاویزات

(b) گھریلو ممبر کے جزو کا ثبوت (مریض اور خاندان کے تمام افراد جو ایک ہی چھت کے نیچے رہتے ہیں جنہیں مالیاتی تخمینہ میں شامل کیا گیا ہے)

- پبلک ہاؤسنگ یونٹ کا کرایہ داری معاہدہ

(c) گھرانہ جاتی آمدنی کا ثبوت (مریض اور خاندان کے تمام افراد جو ایک ہی چھت کے نیچے رہتے ہیں جنہیں مالیاتی تخمینہ میں شامل کیا گیا ہے)

- ملازم افراد:

بینک پاس بکس، بینک سٹیٹمنٹس، تنخواہ کی سٹیٹمنٹ، اپنی آمدن کے ثبوت کی غرض سے آجروں کی جانب سے جاری کردہ دستاویزات، مینڈیٹری پروویڈنٹ فنڈ (MPF) سکیم پے ریکارڈز، ٹیکس ریٹرن سٹیٹمنٹ یا تخمینہ نوٹس، اور آمدن کے دیگر دستاویزی ثبوت (مثلاً بونس / الاؤنس / کمیشن / پارٹ ٹائم آمدن / یکمشت گریچیوٹی / ماہانہ پنشن وغیرہ) جو کہ گزشتہ 6 ماہ کی مدت کے ہوں (کم از کم)

- سیلف ایمپلائیڈ / بزنس آپریٹرز:

منافع اور نقصان کا حساب، ٹیکس ریٹرن سٹیٹمنٹ، انکم ڈکلریشن، آمدنی کا دیگر ثبوت۔

- بے روزگار افراد:

بے روزگاری کا دستاویزی ثبوت (مثال کے طور پر برطرفی خط، کسی ملازم کے آجر کی طرف سے نوٹیفکیشن جو ملازمت کے خاتمہ سے متعلق ہو، طبی ثبوت، نوکری کی تلاش کا ثبوت، وغیرہ)

- دیگر آمدن:

شراکت (مثلاً خاندان / رہائشی اخراجات / رشتہ دار(وں) اور دوست(وں) کی جانب سے خاندان کے رکن کے لیے ادا کردہ فیس جو کہ خاندان کے ساتھ رہائش پذیر نہ ہوں)، خیرات، جائیداد / زمین / کارپارک / وہیکل / ویسل کے کرائے کی آمدن، پے آؤٹ جو کہ سالانہ سکیم کے تحت فراہم کیا جائے، وغیرہ۔

(d) گھرانہ جاتی سرمائے کے اثاثے کا ثبوت (مریض اور خاندان کے تمام افراد جو ایک ہی چھت کے نیچے رہتے ہیں جنہیں مالیاتی تخمینہ میں شامل کیا گیا ہے، بشمول ان کے نام پر موجود تمام اثاثے، چاہے انفرادی طور پر یا مشترکہ طور پر ہوں، یا ہانگ کانگ میں ہوں یا ہانگ کانگ سے باہر ہوں)

- بینک پاس بکس، بینک سٹیٹمنٹس، بینک ریکارڈ جو کہ (کم از کم) 6 ماہ سے فعال / غیر فعال/ بند اکاؤنٹس کا ہو جو کہ انفرادی طور پر تمام کے لیے ہو اور مشترکہ اکاؤنٹس3 بشمول سیونگ ڈپازٹ، ٹائم ڈپازٹ، کلب ڈپازٹس، فارن کرنسی ڈپازٹس، انویسٹمنٹ، شیئر اور سیکورٹیز سروسز، کرنٹ اکاؤنٹ، انٹیگریٹڈ اکاؤنٹ، جوکی کلب بیٹنگ اکاؤنٹ، وغیرہ مشمولہ ہیں؛
- سیلف ایمپلائیڈ / بزنس آپریٹرز کا دستاویزی ثبوت، مثلاً بزنس رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، بیلنس شیٹ، کمپنی اکاؤنٹ سٹیٹمنٹ، وغیرہ؛

- سالانہ سکیم کا دستاویزی ثبوت / سرمایہ کاری یا بچت کے عنصر کے ساتھ انشورنس پالیسیاں (جیسے سرمایہ کاری سے منسلک انشورنس پالیسیاں، لائف انشورنس اور سالانہ سکیم)، جیسا کہ ماہانہ سٹیٹمنٹ یا سالانہ رپورٹ؛
- سٹاک، شیئرز، وارنٹس، فنڈز، بانڈز اور دیگر ملکیتی سرمایہ کاری کے دستاویزی ثبوت؛
- جائیدادوں / زمین / پارکنگ کی جگہوں کی ملکیت کے دستاویزی ثبوت، مثلاً ڈیمانڈ نوٹس برائے ریٹس، ڈیمانڈ نوٹس برائے حکومتی کرایہ، رہن کی ادائیگی کا شیڈول، وغیرہ؛
- ای والٹ اکاؤنٹ نمبر کا سکرین شاٹ، گزشتہ 6 ماہ کا لین دین کا ریکارڈ اور بیلنس (e.g. PayMe / Alipay HK / We Chat Pay)

(e) گھریلو نمایاں اخراجات کا ثبوت (مریض اور خاندان کے بنیادی ارکان ساتھ رہتے ہوں تو)

- رہن کی ادائیگی کے دستاویزات، کرائے کی رسیدیں، ڈیبٹ نوٹس، طبی اخراجات کے بل، وغیرہ۔

ریمارکس:

1- خاندان کے بنیادی ارکان میں مریض کے والدین، شریک حیات، بچے اور انحصار کرنے والے بہن بھائی (یعنی 18 سال سے کم عمر کے بہن بھائی، وہ جن کی عمریں 25-18 کے درمیان ہوں جو کُل وقتی تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا معذورت بالغ بہن بھائی)۔

2- MSWs/SWs میڈیکل فیس میں چھوٹ کی اہلیت کا جائزہ کی بنیاد کم از کم گزشتہ 6 ماہ سے مریض اور خاندان کے بنیادی ارکان کی مالیاتی حالت پر مبنی کر کے لیں گے۔ انفرادی کیس کے میرٹ کے مطابق، MSWs/SWs دیگر دستاویزات، اور/یا گزشتہ 6 ماہ سے زائد عرصے سے مالیاتی حالت کے بارے میں معلومات کے لیے درخواست کر سکتے ہیں، بینک سٹیٹمنٹ میں دکھائے گئے لین دین پر پوچھ گچھ کر سکتے ہیں (جیسے انفرادی واپسی/ڈپازٹ لین دین کا مقصد) اور آمدن / اخراجات کے ریکارڈ وغیرہ کی تفصیلات، یا مریض / اس مرد/خاتون کے خاندان کے رکن (ارکان) / متعلقہ فریقین سے وضاحت کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں، اضافی دستاویزی ثبوت / وضاحت کی فراہمی اور معلومات کی تصدیق کر سکتے ہیں جب ضروری ہو تاکہ مریض کے گھرانے کی مالیاتی حالت کا تخمینہ لگا سکیں اور شمار کر سکیں۔

3- درخواست کے عمل کے دوران، MSWs / SWs مریض / درخواست گزار سے تمام تازہ ترین معلومات دوبارہ جمع کرانے کی درخواست کریں گے اگر فراہم کردہ معاون دستاویزات تازہ ترین نہ ہوں، یا پیش کردہ معلومات کو اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہو۔

4- اگر درخواست گزار کو مریض کے ذریعے درخواست کو نپٹانے کے لیے اجازت دی گئی ہے اور وہ مریض / خاندان کے بنیادی ارکان کی شناختی دستاویز(ات) کی اصل کاپی پیش نہیں کر سکتا ہے تو، MSWs / SWs درخواست کے مقصد کے پیش نظر شناختی دستاویز(ات) کی نقل کو قبول کرنے پر غور کر سکتے ہیں (ماسوائے انفرادی کیس کے جس نے مریض کی شناختی دستاویز کی اصل کاپی کی درخواست کی ہے تاکہ چھوٹ کی درخواست کے دوران دوسرے محکمے سے شناخت کی تصدیق کی جا سکے)۔

5- میڈیکل فیس معاف کرنے کا طریقہ کار ان ضرورت مند مریضوں کے لیے سیفٹی نیٹ فراہم کرتا ہے۔ مریض / درخواست گزار اور گھر کے رکن(ارکان) کو تخمینے کے لیے HA/ SWD کو مکمل، درست، تازہ ترین اور صحیح معلومات فراہم کرنا ضروری ہے۔ HA نے پوسٹ اپروول چیکنگ میکانزم قائم کیا ہے جو وقتا فوقتا منظور شدہ میڈیکل فیس میں چھوٹ کی درخواستوں کی پڑتال کرے گا تاکہ فراہم کردہ معلومات کی درستی کی تصدیق ہو سکے۔

6- درخواست یا ڈکلریشن کے ذریعے نامکمل، نا درست، غیر تازہ ترین یا غلط معلومات (معاون ڈیٹا سمیت) کی فراہمی درخواست کے مسترد ہونے پر منتج ہو سکتی ہے یا اگر یہ منظور ہو گئی[4] تو میڈیکل فیس (مکمل یا جزوی طور پر) کی دستبرداری پر منتج ہو سکتی ہے اور/یا فوجداری مقدمہ دائر کیا جا سکتا ہے۔ ایسے حالات میں، واپسی سے قبل چھوٹ دی گئی کوئی بھی میڈیکل فیس طلب پر قرض کی واپسی کی صورت میں HA کی طرف سے قابلِ وصولی ہو گی۔

7- جیسا کہ میڈیکل فیس میں چھوٹ کی درخواست پر عملدرآمد میں وقت لگتا ہے، مریض / درخواست گزار کو جتنی جلدی ممکن ہو MSWs / SWs سے رجوع کرنا چاہیے۔ جب تک کوئی غیر معمولی حالات یا جواز کی وجہ نہ ہو، عام طور پر MSWs / SWs میڈیکل فیس میں چھوٹ کی درخواست پر کارروائی نہیں کریں گے اگر میڈیکل فیس پہلے ہی 3 ماہ سے زائد یا (بلنگ کی تاریخ سے) سے زائد سے واجب الادا ہو چکی ہو۔

8- اگر مریض / درخواست گزار درخواست کے نتائج سے متفق نہیں ہے تو، وہ مرد/خاتون HA / SWD کی جانب سے درخواست کے نتائج کے نوٹیفکیشن کے بعد چار ہفتوں کے اندر اپیل داخل کر سکتا یا سکتی ہے۔ متعلقہ استفسارات اس دفتر سے کیے جا سکتے ہیں جو اس مرد/خاتون کی درخواست کو نپٹانے پر مامور ہیں یا متعلقہ ہسپتال کے پیشنٹ ریلیشنز آفیسر سے کیے جا سکتے ہیں۔

[4] عام طور پر، مشترکہ اکاؤنٹ میں بیلنس کھاتہ داروں میں یکساں طور پر تقسیم کیا جاتا ہے، جب تک کہ اثاثوں کی تقسیم کے حوالے سے دستاویزی ثبوت فراہم نہ کر دیا جائے۔

[5] بشمول MSWs/SWs کے صوابدیدی سوچ بچار کے جو کہ خصوصی سماجی و مالیاتی عوامل / حالات جو کہ ڈکلریشن یا مریض کے گھرانے / درخواست گزار کی طرف سے درخواست کے وقت فراہم کردہ معاونتی ڈیٹا کی بنیاد پر مبنی ہوں، شاید

نامکمل، نا درست، غیر تازہ ترین یا غلط معلومات پر مبنی ہوں جو کہ مریض کے گھرانے / درخواست دہندہ نے فراہم کی ہوں۔

استفسارات

- پبلک ہسپتالوں اور کلینکس کے میڈیکل سوشل سروسز یونٹس
(Medical Social Services Units of public hospitals and clinics)
- سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ (SWD) کے انٹیگریٹڈ فیملی سروس سنٹرز
(Integrated Family Service Centres of Social Welfare Department (SWD))
- SWD کے فیملی اینڈ چائلڈ پروٹیکٹو سروسز یونٹس (FCPSUs) (ان کیسز کے لیے قابل اطلاق جن کو FCPSUs فالو اپ کر رہی ہو)
(Family and Child Protective Services Units (FCPSUs) of SWD (applicable for cases being followed up by FCPSUs))

منظوری کے بعد چیکنگ کا طریقہ کار

میڈیکل فیس معاف کرنے کی درخواست میں، درخواست گزاروں کو MSWs/SWs کو جانچ اور تصدیق کے لیے مکمل، جامع، درست اور تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ میڈیکل فیس میں معاونت کے نظاموں کی سالمیت کو برقرار رکھنے اور ان نظاموں کو غلط طور پر استعمال ہونے سے بچانے کے لیے، HA نے مارچ 2007 میں انویسٹیگیشن سیکشن (فیس اسسٹنس ایپلی کیشن) قائم کی (جس کا نام بدل کر 2008 میں میڈیکل فیس اسسٹنس سیکشن رکھ دیا گیا) جس کے مقاصد یہ تھے:

- دھوکہ دہی کے وقوع پذیر ہونے اور میڈیکل فیس کی چھوٹ اور سماریٹن فنڈ کے غلط استعمال سے بچاؤ اور شناخت
- ملزم کے خلاف مناسب کارروائی جو دھوکہ دہی سے متعلق جرم کا ارتکاب کرے

مقاصد کی تکمیل کے لیے، ہسپتال کے کلسٹرز اور HA ہیڈ آفس میں بعد از منظوری پڑتالی طریقہ کار کا انتظام کیا گیا ہے:

- میڈیکل فیس میں معاونت کے دھوکہ دہی کے مشتبہ معاملات کی گہرائی سے تفتیش
- منظور شدہ مقدمات کی باقاعدہ پڑتالیں جن کا انتخاب بے ترتیب طور پر کیا جاتا ہے
- دھوکہ دہی اور غلط استعمال کے زائد خطرے والے عوامل کے کے کیسز کی پڑتال
- ڈیٹا کی HA، حکومتی محکمے، بینک، آجر اور دیگر فریقین کے ساتھ مماثلت

میڈیکل فیس میں معاونت آپ سے دیانت داری کا تقاضا کرتی ہے

میڈیکل فیس میں چھوٹ اور سماریٹن فنڈ صرف ضرورت مند مریضوں کے لیے فراہم کی جاتی ہے۔ ہاسپٹل اتھارٹی کے پڑتالی یونٹس منظور شدہ درخواستوں کی باقاعدگی سے چھان بین کرتے ہیں۔ مریض/ درخواست گزار اور گھرانےکے ممبر(ان) کو مکمل، جامع، درست اور تازہ ترین معلومات فراہم کی جانی چاہئیں اور درخواست کی تفصیلات میں کسی بھی تبدیلی کے لیے مالیاتی معاونت کے موثر العمل دورانیے کے اندر ہاسپٹل اتھارٹی/ سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو رپورٹ کرنا ہو گی۔

قانون کو مت توڑیں

دھوکہ دہی سے میڈیکل فیس میں چھوٹ پانا ایک مجرمانہ فعل ہے۔ میڈیکل فیس کی چھوٹ کے لیے نا اہل ہونے کے نتیجے کے علاوہ، مریض/ درخواست گزار/ مریض کے گھر کے رکن (ارکان) کو **تھیفٹ آرڈیننس** (ہانگ کانگ کے قوانین کے باب 210) کے تحت **10 سال قید کی سزا** دی جائے گی۔)

اگر زبانوں کے مختلف نسخوں میں ناموافقت پائی جائے تو، انگریزی نسخہ کو فوقیت حاصل ہو گی

انگریزی نسخہ۔

Last update: 12/2023